کلام: گوھرؔ جارچوی

منقبت

منظر یہ نظر آیا شبیرؑ کے روضے پر
تھا سجدہ کناں کعبہ شبیرؑ کے روضے پر

اُس در کا کوئی نوکر تقدیر بنا دے گا
جاؤ تو ارے بابا شبیرؑ کے روضے پر

اِس در پہ جو آتا ہے وہ جاتا ہے جنت میں
جنت کا ہے دروازہ شبیرؑ کے روضے پر

ہو جس کا نسب داغی شجرے میں خرابی ہو
بس وہ ہی نہیں جاتا شبیرؑ کے روضے پر

پہلی ہی محرم سے کرنے کے لئے ماتم
خود عرش اُتر آیا شبیرؑ کے روضے پر

دنیا میں کوئی ظالم وہ سر نہ جھکا پایا
جس سر نے کیا سجدہ شبیرؑ کے روضے پر

جب بھوک لگی ہم کو لیں روٹیاں لنگر سے
کوثر کا پیا پیالہ شبیرؑ کے روضے پر

جو حور و ملائک کو جنت میں نہیں ملتا
ہم کو وہ مزا آیا شبیرؑ کے روضے پر

ہم نبیوں کی ولیوں کی کیا بات کریں گوھرؔ
اللہ نظر آیا شبیرؑ کے روضے پر